دفتر رسالہ محدث دہلی — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۲۰۳

۵۶۳

بخدمت جناب مولوی ... الدین احمد صاحب

ضلع گوجرانوالہ

# شاہِ راہِ ترقی

(از قلم ضیاء الدین ضیاء الہ آبادی متعلم دار الحدیث رحمانیہ)

سو و بہت کم سستی و کاہلی کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ
اگرچہ اس پر عمل کرنا قلبی خواہش کی مخالفت کرنی ہے لیکن یہ
چیز حیات مستقبلہ کیلئے فائدہ مند اور راحت بخش ثابت ہوگی

فجر کی نماز پڑھکر سونا گویا کہ اپنی صحت کو دیدہ و دانستہ خراب کرنا ہے۔ تخیلات کو وسیع اور بلند رکھو گو اس کی بلند پروازی امکان سے باہر ہی کیوں نہ ہو۔ اپنی عمر کے کسی حصہ کو بیکار چیزوں میں ضایع نہ کرو۔ تضیعِ اوقات کا ہر وقت خیال رکھو اُن غمخوار اور خطرناک دوستوں سے اجتناب کرنا جنکا ظاہری لباس دوست کی صورت میں ہوا کرتا ہے ضروری ہے قلت سخن کا لحاظ رکھنا کذب گوئی سے محفوظ رہنا چغلخوری سے بُعد حاصل کرنا دارین کے فلاح و بہبود کے لیے عظیم الشان سبب ہیں۔ جس چیز کے لیے ارادہ کر لو اُسپر مستقل ہوکر خوب اچھی طرح انجام دو پائے استقلال میں کسی قسم کی لغزش نہ آنے پائے فاذا عزمت فتوکل علی اللہ الایہ یہی استقلال صحابہ کرام کی تمام تر فتوحات اور ان کی جملہ ترقیوں کے لیے باعث بنا۔ حق کی حمایت میں قومیت وطنیت عصبیت کا بالکل خیال نہ کرو۔ قل الحق و لو کان مُرًّا بزرگوں کی عزت چھوٹوں پر شفقت کرکے اپنی قدر کو بڑھانا ہے۔ تکبر کرنا گویا کہ خدا سے دشمنی کرنا ہے تواضع اور عاجزی کرنا اپنے آپ کو حقیر و ذلیل تصور کرنا ہر دلعزیز ہونا ہے۔ ہمت و مشقت شاہ راہ ترقی کے جزو اعظم ہیں۔ ناصح کی نصیحت کو بنظر تحسین دیکھنا اور ناصح کی عزت کرنا قومی اور مذہبی شعار ہے السعید من وعظ بغیرہ (حدیث) جاسوسی کرنا آپس میں بغض و حسد رکھنا جھگڑا اور فساد کرنا انسانی شرافت کو ملیا میٹ کر دیتا ہے ایسا کرنے والا آدمی ہر ایک کی نظروں میں ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ بری عادتیں اعمال صالحہ کو اس طرح برباد کر دیتی ہیں جس طرح سرکہ شہد کو اور عرق لیموں دودھ کو۔ اپنے اندر خصائل حمیدہ اور اخلاق جمیلہ پیدا کرو لوگوں کے سامنے خوش خلقی اور خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آیا کرو۔ یہ خدا اور اس کے رسولؐ کا حکم ہے اور بزرگوں کی نصیحت ہے جیسا کہ حکیم لقمان اپنے بیٹے کو حسن اخلاق کی تعلیم دیتے ہوئے فرماتے ہیں شعر،

یا بُنَیَّ ان البرشئٌ ھینٌ + وجہٌ طلیقٌ وکلامٌ لینٌ

اے بیٹے میں تمکو بتاؤں کہ نیکی جسکی وجہ سے انسان دونوں جہاں میں بام عروج پر گامزن ہو سکتا ہے کیا ہے وہ خندہ پیشانی اور نرم کلامی ہے۔ جہل و جمود اور تقلید سے دور بھاگنا محقق اور مدقق بننا ہے۔ ہر تعمیر میں تخریب مضمر ہے اور ہر بلندی میں پستی پوشیدہ ہے ع

ہر کمالے را زوالے سچ ہے غافل یاد رکھ

جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب پروپرائٹر پبلشر نے بیدبرقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا